س: تحریک حقوق نسواں کے موجودہ لہر کے تناظر میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کیجئے۔

۱. تعارف:

تحریک حقوق نسواں، ایک ایسی تحریک جو موجودہ زمانے میں کافی عروج پر ہے جس میں خواتین اپنے مختلف حقوق کے مطالبات کرتی ہیں۔ ان حقوق میں سیاسی، معاشی، معاشرتی اور تعلیم حاصل کرنے کے مساوی حقوق شامل ہیں۔ اسلام بحیثیت ایک مکمل اور کامل دین عورتوں کو یہ تمام حقوق چودہ سو سال پہلے عطا کر چکا ہے جن حقوق کی جنگ آجکل کے مغربی اور مشرقی دنیا میں لڑی جا رہی ہے۔ تحریک حقوق نسواں کی موجودہ لہر کے تناظر میں عورتیں یکساں تعلیمی مواقع، ملازمت اور حق رائے دہی کا مطالبہ کرتی ہیں اور یہ تمام حقوق اسلام عورتوں کو چودہ صدیوں پہلے دے چکا ہے۔

۲. تحریک حقوق نسواں کے موجودہ لہر کے تناظر میں اسلام میں خواتین کے حقوق:

اسلام نے عورت کو اعلیٰ مرتبہ عطا کیا ہے۔ عورت کو بحیثیت ماں، بیٹی، بیوی

اور بہن کے بہت عزت، احترام اور اکرام سے
نوازا گیا اور انہیں تعلیمی، سیاسی، معاشی
حقوق ادا کیے۔ موجودہ تحریک نسواں
میں اِن حقوق کا مطالبہ کیا جا رہا ہے
یہ حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ تعلیم کا حق:

اسلام نے مرد اور عورتوں کو یکساں،
مساوی تعلیم کا حق دیا ہے۔
حدیث مبارکہ ہے۔

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ

ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور
عورت پر فرض ہے۔

جبکہ مغرب میں یکساں تعلیم کا مطالبہ
اکیسویں صدی میں کیا گیا۔ 1979 میں ایک
کنونشن کی بنیاد رکھی گئی جس کا نام ہے

Convention on the elimination of all kinds of descrimination against women. (1979)

اِس کنونشن میں اِس بات کا مطالبہ کیا گیا
کہ عورتوں کو تعلیم کا حق دیا جائے تو
حق اسلام موجودہ سو سال پہلے عطا کر چکا

Scanned with CamScanner

۲- رائے دہی کا حق

مغرب میں عورتوں کو رائے دہی کے حق سے محروم رکھا گیا۔ سب سے پہلے یہ حق انیسویں صدی کے آخر میں نیوزی لینڈ نے دیا۔ برطانیہ میں عورتوں کو رائے دہی کا حق ۱۹۱۸ کو دیا گیا۔ امریکہ میں ۱۹۲۰ جبکہ فرانس میں ۱۹۴۴ کو دیا گیا۔

اسلام نے عورتوں کو یہی حقوق چودہ سو سال پہلے عطا کیے اور انہیں وہ مقام عطا کیا جس کی وہ حقدار تھیں۔

۳- وراثت کا حق

مغرب میں عورتوں کو وراثت کے حق سے محروم رکھا گیا اور اسکا مطالبہ ۲۱ صدی کے اوائل میں ایک کنونشن میں کیا گیا۔

WOMEN 2000, Gender equality, developments and peace in 21st century.

اس کنونشن میں باقاعدہ عورتوں کو وراثت کا حق دے دیا گیا جبکہ اسلام نے یہ حق انہیں چودہ سو سال پہلے دے دیا ہے اور انہیں بیٹے کی نسبت سے دو حصے وراثت میں ملتے ہیں، عورتوں کو ایک ملتا ہے

۴۔ نان و نفقہ کا حق:

اقوام متحدہ کی
مغرب میں ایسوسی ایشن کنونشن میں ایک بات کا مطالبہ کیا گیا کہ عورتوں کو گھریلو کام کا معاوضہ دیا جائے اور یہی حق اسلام نے عورتوں کو نان و نفقہ کی صورت میں چودہ صدی پہلے عطا کیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! (مفہوم)

تم اپنی عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرو اور انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو۔

۵۔ ملکیت کا حق:

اسلام نے عورت کو حق ملکیت عطا کر کے انہیں خودمختاری کا درجہ دیا ہے جبکہ مغرب میں عورتوں کو حق ملکیت حاصل نہیں ہے اور اس حق کو حاصل کرنے کیلئے تحریک حقوق نسواں جیسی تحریکوں کی مدد لی جا رہی ہے۔

۶۔ ملازمت کا حق:

مغرب میں عورتوں کو ملازمت کے حقوق سے محروم رکھا گیا اور انہیں کسی قسم کی

ملازمت کرنے کی اجازت نہ تھی جبکہ اسلام نے عورتوں کو باعزت طریقے سے ملازمت کرنے کی اجازت اور یہ حق صدیوں پہلے عطا کیا ہے۔ اس کی ایک نظیر مثال ہمیں رسولؐ کے زمانے سے ملتی ہے۔

حضرت خدیجہؓ: رسول اللہؐ کی بیوی کاروبار کرتی تھیں اور ایک باعزت خودمختار خاتون تھیں۔

شفاء بنت عبداللہ: حضرت عمرؓ نے اپنے دور حکومت میں شفاء بنت عبداللہ کو بطور نگران مارکیٹ مقرر کیا۔

۷۔ مقننہ میں نمائندگی:

مغرب میں عورتوں کو عمومی حقوق حاصل نہ تھے تو مقننہ میں نمائندگی تو دور کی بات عورتوں کو اس قابل نہیں سمجھا جاتا کہ انہیں مقننہ میں نمائندگی دی جاتی۔ فرانس اسمبلی کے پارلیمنٹ شہری حقوق میں عورتوں کے حقوق کو شامل کرنے کی تجویز پیش کی گئی تو ان لوگوں کو باغی قرار دیا گیا۔

اسلام نے عورتوں کو کسی بھی شعبہ میں جانے سے منع نہیں فرمایا سوائے ان کے جس میں ان کی عزت کو خطرہ ہے۔

حضرت عمرؓ نے عورتوں کو مقننہ میں نمائندگی کا حق دیا اور جب آپؓ نے مہر

Scanned with CamScanner

کو مقرر کرنے کی تجویز پیش کی تو ایک عورت اٹھ کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ یہ حق ہمیں اللہ نے دیا ہے۔ اس کی طرح آپؐ اس کو قبول کر کے اپنی تجویز واپس لے لی

۸- خلع کا حق:

مغرب میں اور مختلف مذاہب میں عورتوں کو خلع کا حق نہیں دیا گیا اور یہ انیسویں صدی تک ایسے رہیں۔ انیسویں صدی کے اوائل میں اقوام متحدہ کی پانچویں کنونشن میں اس کا مطالبہ کیا گیا جبکہ اسلام میں یہ حق انہیں ادا کیا گیا کہ وہ عدالت میں جا کر خلع کا حق لے سکتی ہے۔

۹- گھریلو تشدد کی نفی:

اسلام گھریلو تشدد کی سختی سے مذمت کرتا ہے اور عورتوں کو عزت و اکرام، محبت سے رکھنے کی تلقین فرماتا ہے۔

رسول اللہ نے فرمایا۔

"دنیا ساز و سامان ہے اور دنیا کا بہترین ساز و سامان نیک عورت ہے۔

۱۵- سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق:

عورتوں کو اسلام نے سفارتی حقوق بھی
دیئے ہیں حضرت عثمانؓ نے اپنے دور خلافت
میں حضرت فاطمہ بنت علی کو ملکہ روم کی
طرف سفیر بنا کر بھیجا۔ ملکہ روم نے انکا
استقبال کیا۔ یہ ایک نظیر مثال ہے جو کئی
صدیوں پہلے اسلام میں نظر آتی ہیں
جبکہ مغرب میں یہ حقوق حال ہی میں
ادا کیے گئے۔

Scanned with CamScanner